قرآن و حدیث کے خلاف
غیر مقلدین کے 50 مسائل

حضرت مولانا مفتی سید مہدی حسن شاہجہان پوریؒ

اس کتاب میں غیر مقلدین کے وہ مسائل
بیان کیے گئے ہیں جو کہ قرآن اور حدیث

پیش کردہ:اہل حق بشکریہ خان001

یہ حق تو چھانے آیا ہے
باطل کو مٹانے آیا ہے

Www.Ahlehaq.Com

www.Ahlehaq.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد لله الذی انزل علینا الکتاب الفارق بین الحق والصدق والصواب والباطل والکذب والارتیاب والصلوٰۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید ولد آدم محمد الذی میز القشر عن اللباب واوضح طرق الھدایۃ والرشاد لاولی الالباب وعلی آلہ واصحابہ الذین ھم خلص الاصحاب وخلاصۃ الاحباب وعلی تابعیھم وتبع تابعیھم باحسان ما افل شھاب وطلع شھاب۔

امابعد۔ آج ایک رسالہ مؤلفہ مولوی عبدالجلیل صاحب سامرودی غیر مقلد میری نظر سے گزرا جس کا نام "بوئے غسلین من قطرات عشرین" ہے اس کے چار ورق ہیں۔ مولوی صاحب مذکور نے اس میں حنفیوں کی کتابوں سے بیس مسئلے نقل کرکے عوام کو دھوکے میں ڈالا ہے۔ حالانکہ وہ کوئی ایسے نئے مسئلے نہیں جن کی کبھی تحقیق نہ ہوئی ہو۔ بارہا ان کے جوابات ہو چکے، کتابیں اور دفتر کے دفتر طبع ہو چکے جو اردو، فارسی، عربی میں موجود ہیں۔ مگر مولوی صاحب نے اس خیال سے کہ اہلِ گجرات ان سے بے خبر ہیں ان کو شائع کیا کہ جو مذہب حنفی کی وقعت ان کے دلوں میں ہے وہ نکل جائے لیکن یاد رکھئے۔ اللّٰہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون کبھی ایسا نہیں ہو سکتا۔ حق کو حق اور باطل کو باطل کر دکھائے گا۔ رسالے میں حضرت نے جو بازاری لفظ استعمال کئے ہیں وہ دیکھنے والوں پر پوشیدہ نہیں اس وقت میں اس رسالہ کا جواب نہیں دینا چاہتا ہوں تاکہ اس کے الفاظ کے درپے ہوں۔ بلکہ چند مسئلے ان کے پیشواؤں کی کتابوں سے نقل کرتا ہوں جن سے ناظرین کو معلوم ہوگا کہ یہ غیر مقلد قرآن وحدیث پر کہاں تک عمل کرتے ہیں یا صرف زبانی جمع خرچ ہے۔ محض آمین، رفع یدین، فاتحہ خلف الامام وغیرہ چند مسائل کی احادیث پر عمل کرکے غیر مقلدیت کے ساتھ اہلِ حدیث بن گئے ورنہ ہاتھی کے دانت

کھانے کے اور دکھانے کے اور ہیں، نہ اس کی پرواکہ قرآن کا خلاف ہوگا نہ اس کا خیال کہ احادیث کے مخالف ہوگا۔ حلال حرام ہوجائے، حرام حلال ہوجائے کچھ بھی حرج نہیں۔ پھر لطف یہ کہ اہل حدیث بنے رہیں۔ اگرچہ یہ خیال ہے کہ جب غیر مقلدوں کی نظروں سے یہ مسائل گزر ہی گئے تو فوراً انکار کردیں گے کہ ہم ان کے قائل نہیں ہم تو غیر مقلد ہیں۔ ہمیں کیا۔ اگر کسی نے کچھ لکھا، ہم جب صحابہ کی، اماموں کی، مجتہدوں کی نہیں سنتے تو پھر اُن کی کیوں سنیں۔ لیکن اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کیا ہوتا ہے۔ غیر مقلدوں نے کتابیں لکھیں۔ ان کے فتوے شائع کئے ہوتے ہیں۔ وہ ان کے حق وصواب ہونے پر ایمان لاتے ہوتے ہیں۔ پھر انکار چہ معنے دارد۔ جب کتابوں میں یہ مسئلے موجود ہیں تو ان پر عمل بھی ضرور ہوتا ہوگا۔ یہ کہنا کہ یہ متاخرین کے رسالے ہیں اور ان کا گزر مشرق ومغرب میں نہیں ہوا ایک لغو اور بیکار حرکت ہے۔ ہندوستان کے اہلِ حدیث ان کتابوں سے واقف ہیں۔ ہندوستان والے تو ضرور عمل کرنے کو ضروری سمجھتے ہوں گے۔ علاوہ ازیں نواب صاحب وغیرہ کی کتابیں مصر وحجاز وغیرہ ملکوں میں ہند سے نکل کر پہنچی ہیں لہٰذا یہ عذر لنگ باد بدست سے بڑھ کر نہیں؛ اور عمل کے واسطے نہیں تو اُن کتابوں کو ہی دنیا سے مٹا دینا چاہیئے تاکہ ایسے مسائل جن کو ذکر کرنا بھی زیبا نہیں مٹ جائیں۔ واللہ یقول الحق وقولہ الحق المبین۔

ناظرین ملاحظہ فرمائیں

(۱) غیر مقلدوں کا مذہب ہے کہ اگر رنڈی نے زنا سے مال کمایا اور اس کے بعد اُس نے توبہ کرلی تو وہ مال اُس کے اور تمام مسلمانوں کے لئے حلال اور پاک ہوجاتا ہے (دیکھو فتوٰی مولوی عبداللہ صاحب غیر مقلد غازی پوری مورخہ ۲۳ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ) مولوی عبداللہ صاحب غیر مقلد اور دہلی میں امام سمجھے جاتے تھے اور اہل حدیث اُن کے فتوے پر عمل کرتے تھے۔ امام ابوحنیفہ کا مسئلہ اور ہے وہ رنڈی کے بارہ میں نہیں ہے۔

www.Ahlehaq.com

(۲) غیر مقلدین کے نزدیک کافر کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے اُس کا کھانا جائز ہے (دلیل الطالب صہ ۴۱۳) مؤلفہ نواب صدیق حسن خان غیر مقلد و عرف الجادی صہ ۲۴۷ مؤلفہ نور الحسن خاں غیر مقلد۔ دلیل میں حدیث صحیح یا قرآن کی آیت پیش کرنی چاہیے۔ غیر مقلد ہو کر شوکانی کی تقلید جائز نہیں۔

(۳) غیر مقلدین کا مذہب ہے کہ مرد ایک وقت میں جتنی عورتوں سے چاہے نکاح کر سکتا ہے اس کی حد نہیں کہ چار ہی ہوں (ظفر اللاضی صہ ۱۴۱ و صہ ۱۴۲ نواب صاحب غیر مقلد کی و عرف الجادی صہ ۱۱۵) یہ کہنا کہ یہ اجتہادی تقریر ہے غلط ہے نص کے موجود ہوتے ہوئے قیاس و اجتہاد کیسا۔ اور شوکانی کی تقلید کیسی۔ حدیث حسن لغیرہ موجود جس کا اقرار اور پھر شوکانی کی تقریر اجتہادی جو غلط ہے بغیر رد کے ذکر کرنا اور جو دلائل اُس کے خلاف ہوں ان کی تردید کرنی یہ تقلید جامد نہیں تو اور کیا ہے۔

(۴) غیر مقلدین کے نزدیک خشکی کے وہ تمام جانور حلال ہیں جن میں خون نہیں ہے (بدور الاہلہ صہ ۳۴۸ مؤلفہ نواب صاحب مذکور) دعویٰ کے لئے اور جواز کے واسطے صحیح حدیث یا قرآن کی آیت کی ضرورت ہے۔ یہ کہنا کہ یہ اجتہادی تقریر ہے۔ بچوں کو سمجھانا ہے۔

(۵) غیر مقلدین کے نزدیک جو جانور مر گیا اور میتہ ہے وہ ناپاک نہیں ہے۔ (دلیل الطالب صہ ۲۲۴) تقریر اجتہاد کی ضرورت نہیں، بلکہ صریح و صحیح حدیث کی ضرورت ہے ورنہ اعتبار نہیں۔

(۶) نواب صاحب غیر مقلد فرماتے ہیں کہ سور کے ناپاک ہونے پر آیت سے استدلال کرنا صحیح اور قابلِ اعتبار نہیں بلکہ اس کے پاک ہونے پر دال ہے (بدور الاہلہ صہ ۱۵ و ۱۶) پس سور ان کے نزدیک پاک ہے۔ قیاس کا اعتبار نہیں۔ ناپاک نہ ہونے اور ناپاک عین نہ ہونے میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

(۷) غیر مقلدین کے نزدیک سوائے حیض و نفاس کے خون کے باقی تمام جانوروں اور انسانوں کا خون پاک ہے (دلیل الطالب صہ ۲۳ و بدور الاہلہ صہ ۱۸ و عرف الجادی صہ ۱۰)

Www.Ahlehaq.Com

ظاہر ہونے کے لئے آنحضرت کا قول ہونا چاہیئے قیاس کا اعتبار نہیں۔ ابنائے زمانہ کو رسول کے سوا کسی زید و عمر کے بنائے ہوئے قاعدہ پر نہ چلنا چاہیئے ورنہ عمل بالحدیث نہ ہوگا۔

(۸) غیر مقلدین کے نزدیک مال تجارت میں زکوٰۃ نہیں ہے (بدور الاہلہ صـ۱۰۲ و دلیل الطالب و مسک الختام شرح بلوغ المرام و شرح رسالہ شوکانی) رسول اللہ کا صحیح قول پیش کرنا چاہیئے کہ مالِ تجارت میں زکوٰۃ نہیں، زید و عمر کے قاعدوں کا اعتبار نہیں۔

(۹) غیر مقلدین کے نزدیک چھ چیزوں کے سوا باقی تمام اشیاء میں سود لینا جائز ہے۔ دلیل الطالب عرف الجادی البنیان المرصوص بدور الاہلہ وغیرہا) باقی میں جواز کے لئے آنحضرت کا قول صریح پیش کرنا چاہیئے۔

(۱۰) غیر مقلدین کے نزدیک بغیر غسل کئے ہوتے ناپاک آدمی کو قرآن شریف چھونا، اٹھانا، رکھنا، ہاتھ لگانا جائز ہے (دلیل الطالب صـ۲۵۲ عرف الجادی والبنیان المرصوص) جواز کے لئے کوئی صحیح صریح حدیث چاہیئے۔ زید و عمر کے اقوال سند کے لئے کافی نہیں۔

(۱۱) غیر مقلدین کے نزدیک چاندی سونے کے زیوروں میں زکوٰۃ واجب نہیں۔ (بدور الاہلہ صـ۱۰۱)

(۱۲) غیر مقلدین کے نزدیک شراب ناپاک و نجس نہیں ہے بلکہ پاک ہے (بدور الاہلہ صـ۱۵ دلیل الطالب صـ۴۰۴ عرف الجادی صـ۲۴۵) اس کی طہارت پر کوئی صحیح صریح حدیث یا آیت قرآن پیش کرنا چاہیئے ورنہ داؤد ظاہری وغیرہ کے اقوال سے استدلال صحیح نہیں۔

(۱۳) غیر مقلدین کے نزدیک سونے چاندی کے زیور میں سود نہیں ہوتا جس طرح چاہے بیچے خریدے کمی زیادتی ہر طرح جائز ہے (دلیل الطالب صـ۵۷۵) صحابہ کے اقوال ان کے نزدیک حجت نہیں لہٰذا کوئی صریح صحیح حدیث زیور کے بارے میں جواز کے لئے پیش کرنا چاہیئے تاکہ مخالف پر حجت ہو۔ فلاں نے ایسا کہا، فلاں یوں

www.Ahlehaq.com

کہنا ہے۔ میدانِ تحقیق میں غیر مقلد ہو کر زیبا نہیں۔

(۱۴) غیر مقلدین کے نزدیک منی پاک ہے (بدورالاہلہ صہ ۱۵ ودیگر کتب بالا) اقوالِ رجال پر عمل مقلد بے چارے تو کرتے ہیں۔ اہلِ حدیث اور غیر مقلد ہو کر رسول کے سوا کسی دوسرے کے قول کو دلیل میں پیش کرنا شانِ محدثیت میں بٹہ لگاتا ہے۔ پاک ہونا شرعی حکم ہے اس کے واسطے مولوی سامرودی صاحب حدیث صحیح پیش کریں۔

(۱۵) غیر مقلدین کے نزدیک زوال ہونے سے پہلے جمعہ کی نماز پڑھنا جائز ہے (بدورالاہلہ صہ ۷۱) کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ زوال سے پہلے جمعہ پڑھنا جائز ہے، اگر ہو تو سند صحیح کے ساتھ پیش کرنا چاہیئے۔ اماموں کے قول پیش کرنا غیر مقلدین کے لئے مفید نہیں ہیں۔ ان کی ضرورت تو بے چارے مقلدوں کو ہوتی ہے۔

(۱۶) غیر مقلدین کے نزدیک جمعہ کی نماز کے لئے جماعت کا ہونا ضروری نہیں، اگر دو ہی آدمی ہوں تو ایک خطبہ پڑھے اور پھر دونوں جمعہ پڑھ لیں (بدورالاہلہ صہ ۷۲) اس قاعدہ سے تو ایک بھی تنہا جمعہ پڑھ سکتا ہے کیونکہ جماعت تو ضروری نہیں۔ لیکن اس کے واسطے قرآن و حدیث سے دلیل پیش کرنا چاہیئے۔

(۱۷) غیر مقلدین کے نزدیک جمعہ کی نماز مثل اور نمازوں کے ہے۔ بجز خطبہ کے اور کسی چیز کا فرق نہیں (بدورالاہلہ صہ ۷۲) اول تو اس کے واسطے کسی حدیث کی ضرورت ہے کہ جمعہ میں اور دوسری نمازوں میں کچھ فرق نہیں ہے۔ دوسرے آنحضرت نے جمعہ کا غسل مقرر کیا اور نمازوں میں نہیں۔ خوشبو کے لئے حکم فرمایا اور نمازوں کے واسطے نہیں، عورت سے جمعہ ساقط کیا اور نمازیں نہیں۔ مسافر پر جمعہ فرض نہیں اور نمازیں پانچوں فرض ہیں، بیمار پر جمعہ فرض نہیں، باقی پانچوں نمازیں فرض ہیں۔ اسی طرح اور امور بھی ہیں، لہذا یہ کہنا کہ اس میں کسی چیز کی ضرورت نہیں اور کچھ فرق نہیں عجب ہے۔

(۱۸) غیر مقلدین کے نزدیک دار الحرب میں جمعہ پڑھنا جائز ہے (بدورالاہلہ صہ ۷۲)

www.Ahlehaq.com

کسی حدیث میں آنحضرت نے حکم دیا ہے کہ دار الحرب میں جمعہ پڑھا کرو۔

(۱۹) غیر مقلدین کے نزدیک تلاوت کا سجدہ کرنے کے لئے سجدہ کرنے والے کو نمازی کی صفت پر ہونا ضروری نہیں (بدور الاہلہ صـ۶۸) یعنی وضو لے وضو وغیرہ سب طرح سے ادا ہو سکتا ہے۔ کیا اس کے لئے کوئی رسول کا حکم یا فعل ہے کہ ہر طرح جائز ہے۔

(۲۰) اگر مقتدی کو امام کے پیچھے سہو ہوا تو مقتدی کے ذمہ سجدہ سہو واجب ہے (بدور الاہلہ صـ۶۸) مطلب یہ ہے کہ اس وقت مقتدی کو امام کی تابعداری ضروری نہیں ہے۔ کیا مولوی سامرودی صاحب اس کے واسطے کوئی صریح صحیح حدیث پیش کر سکتے ہیں جو صراحۃً یہ بتلائے کہ مقتدی کے ذمہ سہو کے وقت سجدہ واجب ہے یا تابعداری امام کی ضرورت نہیں۔

(۲۱) غیر مقلدین کے نزدیک جوان مردوں اور لڑکوں کو چاندی کا زیور پہننا جائز ہے (بدور الاہلہ صـ۳۵۶، دلیل الطالب صـ۳۴ و ۳۵۴) سامرودی صاحب نے جواب میں عام لوگوں کو بھی دھوکہ میں ڈال دیا اور کہہ دیا کہ یہاں تو لفظ تحلی ہے جس کے معنے زینت کے ہیں، زیور کے نہیں۔ شاید بدور الاہلہ کو آنکھیں کھول کر نہیں دیکھا جس میں یہ موجود ہے "اما حلیہ فضہ پس مانع محتاج دلیل ست چہ اصل حل است" اھ حلیہ کے معنے تو زیور کے ہیں جس کو نواب صاحب مردوں کے لئے حلال کہتے ہیں۔ دلیل الطالب میں ہے واما حلیۃ الفضۃ فالمانع یحتاج الی دلیل اھ یہی شوکانی کہہ رہے ہیں۔ یہ حلیہ کیا چیز ہے اگر زیور نہیں۔ نواب صاحب غیر مقلد اور شوکانی دونوں کہہ رہے ہیں کہ چاندی کا زیور پہننا مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے جائز ہے عورتیں اور مرد اس میں برابر ہیں۔

(۲۲) غیر مقلدین کے نزدیک جو جانور بندوق کے شکار سے مر جاتے اس کا کھانا جائز اور حلال ہے (بدور الاہلہ صـ۳۳۵) اس کے جواز کے لئے کسی حدیث صحیح یا آیتِ قرآنی کی ضرورت ہے۔ سامرودی صاحب احلال وجواز شرعی حکم ہے اس کے واسطے

شرعی نص ہونا چاہیئے۔ آپ کے لئے جائز نہیں کو زید و عمر کے اقوال پیش کر کے مدعا ثابت کریں ان کو تو مقلدوں کے واسطے چھوڑ دیجئے۔ گولی چلاتی ہے پھاڑتی نہیں۔

(۲۳) غیر مقلدین کے نزدیک اگر کوئی قصداً نماز چھوڑ دے اور پھر اس کی قضا کرے تو قضا سے کچھ فائدہ نہیں اور وہ نماز اس کی مقبول نہیں اور نہ اس نماز کا قضا کرنا اس کے ذمہ واجب ہے وہ بیچارہ ہمیشہ گنہگار رہے گا (دلیل الطالب صفحہ ۲۵) اس کے واسطے صحیح حدیث پیش کرنی چاہیئے کہ قضا واجب نہیں، علماء کا اختلاف آپ کو مفید نہیں، سامرودی صاحب زور لگائیں اور کوئی نص پیش کریں۔ حسن بصری یا داؤد ظاہری یا ابن حزم وغیرہ کے اقوال آپ کے لئے حجت نہیں۔ زید و بکر کے بناتے ہوئے اصول ہیں ان سے استدلال کرتے ہیں۔ افسوس ہے۔

(۲۴) غیر مقلدین کے نزدیک تمام جانوروں کا پیشاب پاک ہے (بدور الاہلہ صفحہ ۱۴ و ۱۵ و ۱۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی صحیح حدیث پاک ہونے پر پیش کرنی چاہیئے۔ اس کا اعتبار نہیں کہ فلاں نے یہ کہا ہے اور فلاں نے وہ کہا ہے۔ آپ غیر مقلد ہیں۔ سامرودی صاحب غیر مقلد کے معنے بھول جاتے ہیں اس لئے لوگوں کے اقوال دلیل میں پیش کرتے ہیں، قیاس کا اعتبار نہیں حدیث پیش کیجئے۔

(۲۵) غیر مقلدین کے نزدیک دریا کے تمام جانور زندہ ہوں یا مردہ سب حلال ہیں مگر طافی (بدور الاہلہ صفحہ ۳۳۲ و عرف الجادی صفحہ ۲۴۷) سامرودی صاحب اگر امام شافعی یا مالک کے آپ مقلد ہوں تو ان کے اقوال پیش کریں ورنہ خاموش رہ کر اس حدیث کو پڑھیں کہ میرے واسطے دو میتہ ایک مچھلی دوسرے جراد حلال کئے گئے ہیں اسی حدیث نے دوسری حدیث کے عموم کو خاص کر دیا ہے۔

(۲۶) غیر مقلدین کے نزدیک چاندی سونے کے برتن استعمال کرنا جائز ہے۔ (بدور الاہلہ صفحہ ۳۵۲) امام ابو حنیفہ یا امام شافعی وغیر ہما کی غیر مقلد تقلید نہیں کرتے تاکہ سامرودی صاحب ان کے قول کو پیش کریں بلکہ اپنے دعوے کے لئے حدیث پیش کرنی چاہیئے جس سے یہ ثابت ہو کہ چاندی سونے کے برتنوں کا استعمال جائز ہے۔ بیکار اوراق

www.Ahlehaq.com

سیاہ کرنا مفید نہیں۔

(۲۷) غیر مقلدین کے نزدیک جس شخص نے کسی عورت سے زنا کیا ہے وہ شخص اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے۔ اگرچہ وہ لڑکی اسی زنا سے پیدا ہوئی ہو (عرف الجادی صد ۱۱۳) اس کے جواز کے واسطے کوئی صحیح صریح حدیث پیش کرنی چاہیئے۔ یہ کہنا کہ امام شافعی اس کے قائل ہیں یا دوسرے لوگ یوں کہتے ہیں غیر مقلدوں کے لئے زیبا نہیں۔ اگر سامرودی صاحب سچے ہیں تو صحاح ستہ سے جواز یا عدم جواز کی کوئی صریح صحیح حدیث پیش کریں۔ امام رازی نے ثابت کیا ہے یا فلانے نے بیان کیا ہے عامل بالحدیث کے دعوے کو ثابت نہیں کر سکتا۔

(۲۸) غیر مقلدوں کے نزدیک مشت زنی کرنی یا کسی اور چیز سے منی کو خارج کرنا اس شخص کے لئے مباح ہے جس کے بیوی نہ ہو۔ اگر گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو واجب یا مستحب ہوتا ہے (عرف الجادی صد ۲۰۷) آپ لوگوں سے تو اس بنا پر عرض کیا جاتا ہے کہ آپ مدعی ہیں کہ ہم حدیث ہی پر عمل کرتے ہیں۔ اقوالِ رجال قابلِ اعتبار نہیں۔ حنفی شافعی تو بے چارے آپ کے خیالِ فاسد میں قیاس اور رائے پر عمل کرتے ہیں۔ اگر یہ مسائل غلط ہیں تو کبھی تو ایک رسالہ ایسا لکھ کر شائع کیا ہوتا کہ جس میں علی حسن خاں اور نور الحسن خاں اور نواب صدیق حسن خاں غیر مقلدین کی غلطیاں بیان کی ہوتیں اور کہا ہوتا کہ صحاح ستہ میں یہ مسئلے نہیں ہیں اس لئے قابلِ اعتبار نہیں۔ سامرودی صاحب کو صرف مقلدین ہی آنکھیں نکالنے کو رہ گئے۔ یہ آپ کے ائمہ کیوں ان مسئلوں کے قائل ہو گئے۔

(۲۹) غیر مقلدین کے نزدیک قربانی بکری کی بہت سے گھر والوں کی طرف سے کفایت کرتی ہے اگرچہ سو آدمی ہی ایک مکان میں کیوں نہ ہوں۔ "وحق آنست کہ یک گوسفند از تمام مردم خانہ مجزی وبسند ست اگرچہ صد کس چرا نباشند" (بدور الاہلہ صد ۳۹۱) ایک بکری قربانی میں سو آدمیوں کی طرف سے کافی ہو مگر اونٹ اور گائے سات ہی کے لئے کافی ہے۔ سامرودی صاحب اس پر بگڑ گئے کہ ہزار کیوں لکھ دیئے۔ اب

Www.Ahlehaq.Com

میں پوچھتا ہوں اگر سو کی جگہ پر ایک مکان میں ہزار آدمی ہوں تو ایک بکری قربانی میں اُن کی طرف سے کافی ہوگی یا نہیں، مکان کے سو یا ہزار آدمی ایک بکری میں شریک ہو کر قربانی کرنا چاہیں تو سب کی طرف سے قربانی ادا ہو جائے گی یا نہیں۔ نفی و اثبات دونوں کے لیئے نص صریح صحیح ہونا چاہیئے شرکت و کفایت میں آپ فرق کرنے بیٹھ گئے۔ اس کی دلیل بیان کر دیجئے کہ شرکت کیوں نہیں ہو سکتی اور کافی کیوں ہے دلیل میں حدیث پیش کر دیجئے۔ اقوال رجال غیر مقلد ہو کر پیش کرنے سے کچھ فائدہ نہیں۔

(۳۰) غیر مقلدین کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک کی زیارت کے لیئے مدینہ منورہ کا سفر کرنا جائز نہیں (عرف الجادی صے ۲۵۴) جواز و عدم جواز شرعی حکم ہے اس کے لیئے ایسی حدیث پیش کرو جس میں یہ موجود ہو کہ میری قبر کی زیارت کرنی جائز نہیں یا میری زیارت کے لیئے سفر کرنا جائز نہیں۔ حضرت ابوہریرہ نے آنحضرت کے مزار مبارک کی زیارت کے لیئے منع نہیں کیا نہ اور کسی صحابی نے منع کیا ہے یہ بہتان ہے۔ سامرودی صاحب فرماتے ہیں کہ یہ مسائل وہ ہیں جو ایک زمانہ سے طے ہو چکے ہیں، خیر شکر ہے۔ یہی حنفی کہتے ہیں کہ جن مسئلوں کو آپ پیش کرتے ہیں وہ آپ کے زمانہ سے پہلے طے ہو چکے لہذا جہلا کو بھڑکانے سے کوئی نتیجہ نہیں۔ آپ فرمایئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے کے لیئے جانا جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز، مستحب، سُنّت سمجھتے ہیں تو جو لوگ منع کرتے ہیں اُن کے رد میں ایک رسالہ شائع کیجئے۔ اقوال رجال کا اعتبار نہیں۔ اپنی غیر مقلدی کا ضرور خیال کر لیجئے گا۔

(۳۱) غیر مقلدین کے نزدیک نجاست گرنے سے کوئی پانی ناپاک نہیں ہوتا، پانی تھوڑا ہو یا بہت، نجاست پاخانہ پیشاب ہو یا اور کوئی ہو۔ ہاں رنگ بو، مزہ ظاہر ہو تو ناپاک ہو جائے گا (عرف الجادی صے ۹) اس کے واسطے حدیث ہونی چاہیئے کہ تھوڑے سے پانی میں نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا۔ رنگ، بو، مزہ بدلنے پر نجاست کے حکم کو کسی صحیح حدیث سے ثابت کرنا چاہیئے۔ سامرودی صاحب چونکہ غیر مقلد ہیں اس

www.Ahlehaq.com

لئے فقہا۔ اور اماموں کے مذہب اور صحابہ کے اقوال کو نقل کرنا اُن کے لئے مفید نہیں، ہاں مقلد ہو گئے ہوں تو اور بات ہے یا غیر مقلدیت کے معنی بھول گئے ہوں تو معذور ہیں، لیکن صحابہ کے قول اور اماموں کے مذاہب اُن کے نزدیک حجت نہیں لہٰذا حدیث کی ضرورت ہے۔ ورنہ اہلحدیث اور غیر مقلد نہیں، حدیث کو پیش نہ کرنا اور اقوالِ رجال نقل کر کے اوراق کو سیاہ کرنا مفید نہیں۔

(۳۲) غیر مقلدین کے نزدیک بے وضو آدمی قرآن شریف چھو سکتا ہے (عرف الجادی صد۱۵) بے وضو اور ناپاک آدمی میں فرق ہے۔ مولوی سامرودی صاحب اس کو ایک ہی سمجھ گئے اور اعتراض کر دیا کہ فضول اس نمبر کو بڑھایا۔ آپ غیر مقلد ہیں پھر ابن عباس اور ضحاک اور حماد اور ابراہیم نخعی وغیرہ کا مذہب ہونا آپ کو مفید نہیں یہ عوام کو دھوکا دینا ہے لہٰذا اس کے چھونے کے واسطے حالت حدث میں حدیث پیش کر دیتے۔ جب مرد میدان آپ کو سمجھیں گے۔ ورنہ چناں اور چنیں اور زبانی جمع خرچ کرنے سے کچھ فائدہ نہیں۔

(۳۳) غیر مقلدین کے نزدیک اگر نمازی ناپاک بدن سے نماز پڑھے، تو اس کی نماز باطل نہیں ہوتی اور وہ گنہگار ہے۔ "پس مصلے بانجاست بدن آثم است و نمازش باطل نیست" (بدور الاہلہ صد۳۸) نماز صحیح ہونے کے واسطے صریح صحیح حدیث سامرودی صاحب پیش کریں۔ ابن مسعود کا یہ مذہب اور فلاں کا یہ قول اور حنفی یوں کہتے ہیں یہ سب غیر مقلدی کے معنے بھول جانے کی دلیل ہے۔ سند میں حدیث پیش کریں، باتیں بنانے سے کچھ فائدہ نہیں، صحابہ کا قول آپ حجت نہیں مانتے ہیں۔

(۳۴) غیر مقلدین کے نزدیک بدن سے کتنا ہی خون نکلے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا (دستور المتقی صد۲۹) سامرودی صاحب صحیح حدیث اس کے واسطے پیش کریں صحاح ستہ جو معیار آپ کا ہے اس سے اس حکم کے واسطے سند پیش کریں یہ میدانِ تحقیق ہے یہاں حدیث صحیح کی ضرورت ہے لوگوں کے اقوال سے غیر مقلد اور اہلحدیث ہو کر استدلال کرتے ہیں آپ پر ہزار افسوس وہ دعویٰ محدثیت کیا ہوا اور وہ غیر مقلدیت کے

www.Ahlehaq.com

معنے کہاں فراموش کر دیئے۔ یہ شوراشوری اور پھر یہ کمزوری،

(۳۵) غیر مقلدین کے نزدیک مسافر مقیم کے پیچھے نماز نہ پڑھے اور اگر شریک ہونا ضروری ہے پچھلی دونوں رکعتوں میں شریک ہو نہ پہلی میں (البنیان المرصوص صہ۱۶۳) یہ ہادویہ کا بھی مذہب ہے۔ اسی کی تقلید انھوں نے کی ہے۔ سامرودی صاحب غیر مقلدی کے معنے بار بار بھول جاتے ہیں۔ قیاس واجتہاد اہلحدیث اور غیر مقلد ہو کر جائز نہیں، کیا آج یہ بھی بھول گئے کہ سب سے پہلے شیطان نے قیاس کیا تھا، حضرت والا حدیث صحیح اس مسئلے کے لئے پیش کر دیتے۔ آپ مقلد نہیں ہیں جو اماموں کے اقوال کو پیش کرتے ہیں، یہ تو بیچارے مقلدوں کا کام ہے۔ ایسے ہوش وحواس گم ہیں کہ سوائے اماموں کے اجتہاد کے اور کہیں پناہ ہی نہیں ملتی،

(۳۶) غیر مقلدین کے نزدیک سر منڈانا خلافِ سنّت اور خارجیوں کی علامت ہے (البنیان المرصوص صہ۱۶۹) اس کے واسطے صحیح حدیث پیش کرنی چاہیئے، صاحب بنیان جب سر منڈانے کے قائل ہیں تو خلاف سنّت اور خوارج کی علامت کیوں کہتے ہیں سامرودی صاحب ملا علی قاری یا امام احمد کا قول آپ کو مفید نہیں، یہ تو مقلدوں کے لئے چھوڑ دیجئے۔ آپ حدیث پیش کر دیئے اہل حدیث ہو کے یہ کمزوری۔ آپ بھول گئے۔ ما اہل حدیثیم دغا را نشناسیم۔ حدیث کی جگہ پر زید وبکر کا قول حجت میں پیش کرتے ہیں۔

(۳۷) غیر مقلدین کے نزدیک لفظ اللہ کے ساتھ ذکر کرنا بدعت ہے (البنیان المرصوص صہ۱۷۳) سامرودی صاحب آپ نے بنیان کی عبارت کیوں نقل کی آخر بدعت تو اس میں بھی ہے لیکن اس کے ترجمہ کو آپ ہضم کر گئے تاکہ عوام نہ اچھل پڑیں۔ ناجائز ہونے پر حدیث پیش کر دیتے انعام دینے کو تیار رہتے ہیں۔ پڑھیئے آیت ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا اور یاد کر دیئے اس حدیث کو کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی، جب کوئی اللہ اللہ کہنے والا نہیں رہے گا، اہلحدیث آپ جیسے مدعی ہیں کہ ہم حدیث پر عمل کرتے ہیں، مگر اب معلوم ہوا کہ آپ کو بغیر فقہا اور صحابہ

اور امام بخاری وغیرہ کے چارہ نہیں ورنہ کہیں تو غیر مقلدی کا اثر ہوتا۔ آپ کے یہاں تو مطلع صاف ہے۔

(۳۸) غیر مقلدین کے نزدیک بعض صحابہ فاسق تھے، چنانچہ حضرت معاویہ کہ انھوں نے ارتکابِ کبائر اور بغاوت کی ہے (البنیان المرصوص صلا۱۴) سامرودی صاحب نے حضرت معاویہ کے نام کا انکار کر دیا، مگر یہاں انعام نہیں مقرر کیا کیونکہ البنیان میں موجود ہے، شاید رسول کا قول یاد نہیں، حدیث پیش کریئے کہ صحابہ کو فاسق کہنا جائز ہے کیونکہ وہ مرتکب کبائر تھے۔ فلاں نے ایسا کہا، حنفی یوں کہتے ہیں، عقائد کی کتابوں میں یوں لکھا ہے۔ غیر مقلد ہو کر فضول ہے۔

(۳۹) غیر مقلدین کے نزدیک عورت کی نماز بغیر تمام ستر کے چھپاتے ہوتے صحیح ہے تنہا ہو، یا دوسری عورتوں کے ساتھ ہو یا اپنے شوہر کے ساتھ ہو یا دوسرے محارم کے ساتھ ہو، غرض ہر طرح صحیح ہے زیادہ سے زیادہ سر کو چھپالے (بدور الاہلہ صہ۳۹) صحت حکم شرعی ہے اس کے واسطے حدیث صحیح سند میں ہونی چاہیئے، سامرودی صاحب غیر مقلد ہو کر اقوالِ رجال پیش کریں گے تو قابلِ اعتبار نہیں، اور جو عذر کی صورتیں اور مجبوری کی حالتیں ہیں اُن کو بھی ذکر کرنے سے فائدہ نہیں۔

(۴۰) غیر مقلدین کے نزدیک نمازی کے کپڑوں کے واسطے پاک ہونا شرط نہیں اگر کسی نے ناپاک کپڑوں میں بغیر کسی عذر کے قصداً نماز پڑھ لی تو اُس کی نماز صحیح ہو جاتی ہے (دلیل الطالب صہ۲۶۴، عرف الجادی صہ۳۲، بدور الاہلہ صہ۳۹) ناپاک کپڑوں میں نماز کے صحیح ہونے کے لئے سامرودی صاحب صحیح حدیث پیش کریں، صحابہ کے اقوال و افعال غیر مقلدوں کے نزدیک حجت نہیں۔ اہل حدیث ہو کر اماموں کے اقوال پیش کرنا سامرودی صاحب جیسے لوگوں کا کام ہے بے چارے کیا کریں غیر مقلدی کے معنے بھول جاتے ہیں۔

(۴۱) غیر مقلدین کے نزدیک ٹخنوں سے نیچا پائجامہ پہننے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے (دستور المتقی صہ۲۹) کہیں ایسی حدیث دکھلایئے جس میں یہ ہو کہ جو شخص ٹخنوں سے

AlwaAhlehaq.Com

نیچے تہبند باندھے یا نیچا پاتجامہ پہنے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ سامرودی صاحب حدیث دانی بہت مشکل ہے۔ مقصد اور چیز ہوتی ہے اور زجر اور تنبیہ دوسری چیز ہے دین میں سمجھ پیدا کرو۔

(۴۲) رمضان میں روزے کی حالت میں کسی نے قصداً کھا پی لیا تو غیر مقلدین کے نزدیک اس کے ذمہ کفارہ نہیں ہے (دستور المتقی صد ۱۰۳)

(۴۳) غیر مقلدین کے نزدیک پردہ کی آیت خاص ازواجِ مطہرات ہی کے بارے میں وارد ہوتی ہے۔ امت کی عورتوں کے واسطے نہیں ہے (البنیان المرصوص صد ۱۶۵) سامرودی صاحب نے عبارت بنیان کا ترجمہ یوں کیا ہے۔ یعنی پردہ خاص ازواجِ مطہرات ہی کے بارے میں آیا ہے نہ امتوں کی عورتوں کے حق میں، یہی تو میرا بھی کہنا ہے کہ پردہ کا حکم خاص ازواجِ مطہرات کے بارے میں آپ لوگوں کے نزدیک ہے دوسری عورتوں کے لیے نہیں، صرف لفظ حکم بڑھ جانے پر آپ لال پیلے ہو گئے اور اقوالِ رجال نقل کر دیئے، سب جگہ آدھی عبارتیں نقل کی ہیں، تفصیل کسی اور وقت کے لئے ملتوی رکھیئے۔

(۴۴) غیر مقلدین کے نزدیک ساہی (خارپشت) کھانا جائز ہے حرمت کی حدیث ثابت نہیں (بدور الاہلہ صد ۳۵۱ و عرف الجادی صد ۲۳۵) خبیث ہونا کسی حدیث سے ثابت کرنا چاہیئے۔

(۴۵) غیر مقلدین کے نزدیک ان شہروں میں کافروں سے حیلہ کر کے سود لینا جائز ہے (البنیان المرصوص صد ۱۷۳) سامرودی صاحب آپ کے اس ترجمہ کا کیا مطلب ہے۔ یہ بہانہ قرض سودی ان شہروں کے کفاروں سے لینے کے لئے ہو سکتا ہے۔ یہاں تقویٰ کے متعلق آپ سے ہم نہیں دریافت کرتے، فتویٰ تو آپ کا جائز کہتا ہے۔ اسی میں کلام ہے۔ حنفی یوں کہتے ہیں۔ ہدایہ میں یوں ہے، یہ غیر مقلدی کے معنے مجہول جانے کی دلیل ہے۔ آپ کو کیا غرض ہدایہ سے اور حنفیوں سے آپ تو حدیث سے اپنا مذہب ثابت کریں۔

www.Ahlehaq.com

www.Ahlehaq.com

(۴۶) غیر مقلدین کے نزدیک جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھی تو کھاتے وقت بسم اللہ پڑھ لے۔ اس کا کھانا جائز ہے (عرف الجادی ص۲۴۱) سامرودی صاحب اس مسئلہ میں امام بخاری کے مقلد ہیں، اسی لئے بخاری کے ترجمۃ الباب کو ذکر کیا ہے مذہب نعمانی میں بسم اللہ تو ہے خواہ کسی قسم کی ہو آپ کہیئے کہ آپ کے یہاں تو بسم اللہ ہی ندارد ہے نکٹوں اور ناک والوں کی مثال ہے۔

(۴۷) کفر کی حالت میں، اگر کسی کافر نے منت مانی تھی تو غیر مقلدین کے نزدیک مسلمان ہونے کے بعد اُس منت کا پورا کرنا واجب ہے (عرف الجادی ص۲۵۷) اسی طرح حالتِ کفر کی جتنی عبادتیں ہیں سب کی قضا کرانی چاہیئے۔ یہاں سامرودی صاحب نے بہت زور لگایا ہے۔ کافر کے ذمہ لازم ہے یا نہیں۔

(۴۸) فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کے پیچھے غیر مقلدین کے نزدیک نماز پڑھ سکتا ہے (عرف الجادی ص۳۷) اس کے واسطے صحیح حدیث ہونی چاہیئے۔ جس میں یہ ہو کہ ایسی نماز جائز ہے یا مفترض کی اقتدا متنفل کے پیچھے صحیح ہے۔ مدعی کے ذمہ دلیل بیان کرنا ہے۔ نہ مانع پر۔ کوئی صحابی ایسا کرتے تھے، آپ کے قاعدہ سے صحیح نہیں، کیونکہ صحابہ کے اقوال و افعال آپ کے نزدیک حجت نہیں۔

(۴۹) نابالغ لڑکا اگر بالغین کی امامت کرے تو اس کی امامت صحیح ہے (عرف الجادی ص۳۸) آنحضرت کا قول یا فعل جو صحیح سند سے ثابت ہو دلیل میں پیش کرنا چاہیئے خصوصاً فرض نماز کے واسطے نفل کو ذکر کرنا اور فقہا کے اختلاف کو بیان کرنا غیر مقلدی کے معنے کو بھول جانا ہے۔

(۵۰) غیر مقلدین کے نزدیک عید کی نماز تنہا ایک آدمی کی بھی صحیح ہے اس کے لئے جماعت کا ہونا ضروری نہیں (بدور الاہلہ ص۸۷) تنہا نماز صحیح ہونے کے واسطے صحیح حدیث کی ضرورت ہے قولی ہو یا فعلی یا تقریری بغیر اس کے غیر مقلدی کے معنے کو بھول جانا ہے۔

ناظرین! آپ کے سامنے نمونہ کے طور پر پچاس مسئلے مذکورہ بالا کتابوں سے جو غیر مقلدوں کی تصنیف کی ہوئی ہیں، پیش کئے ہیں۔ ان پر نظر ڈالئے کہ جن حضرات کے

www.Ahlehaq.com

یہاں طہارت و نجاست ہیں، حلال و حرام ہیں، جائز و ناجائز ہیں، سنت و بدعت میں فرق نہیں، وہ اس امر کا دعوٰی کرتے ہیں کہ ہم حدیث پر عمل کرتے ہیں اور مقلدین کو مشرک فی الرسالت سمجھتے ہیں۔ اگر کوئی شخص چار کی جگہ پر آٹھ عورتوں سے نکاح کر لے تو کچھ حرج نہیں۔ اگر لوٹا بھر پانی میں تھوڑا پیشاب گر جائے تو پاک ہے، جب تک رنگ، بو، مزہ نہ بدلے۔ اگر زنا کی بیٹی ہاتھ لگ جائے تو نکاح کر سکتا ہے۔ اگر رنڈی توبہ کرلے تو اس کا مال حلال ہے۔ خون، منی، جانوروں کا پیشاب پاک ہے۔ سود لینا ہو تو حیلہ کر کے وصول کر سکتا ہے۔ دریائی جانور حلال ہی ہیں۔ بغیر خون والے خشکی کے جانور طیبات سے ہیں۔ زوال ہونے سے پہلے جمعہ کی نماز پڑھ لے تو کچھ حرج ہی نہیں۔ اللہ اللہ کا ذکر جب بدعت ہو گیا تو اب کیا رہا۔ صحابہ پر دین کا مدار ہے جب وہی فاسق ٹھہرے تو پھر کیا ہے۔ شراب جس کو خمر کہتے ہیں ناپاک ہی نہیں۔ بدن سے کتنا بھی خون نکلے وضو اتنا مضبوط کہ ٹوٹتا ہی نہیں لیکن پائجامہ ٹخنوں سے نیچا ہوا تو وضو فوراً ٹوٹ جاتا ہے۔ کافر کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ عورتوں کے زیور میں زکوٰۃ ہی نہیں وہ بھی بالکل آزاد ہیں۔ تاجروں کو مبارکباد دینی چاہیئے کہ ان کو بھی فرصت ہو گئی۔ بندوق کا مرا ہوا جانور حلال ہے۔ مردوں کو چاندی کا زیور پہننا جائز ہے۔ پردہ کی آیت خاص ازواجِ مطہرات ہی کے بارے میں اتری ہے۔ لہٰذا امت کی عورتوں سے آیت کو کوئی علاقہ نہیں۔ غرض غیر مقلد ہو جاتے تو پھر دنیا ہی میں جنت ہے سب کچھ موجود ہے۔

ناظرین ان مسائل پر غور کریں اور پھر مولوی سامرودی صاحب کو داد دیں اگر اس پر بس نہ فرمائیں تو آئندہ خدمت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ جو اس سے زیادہ بر لطف ہدیے اور تحفے ہوں گے مگر یہ ضرور ہے کہ یہ اُن لوگوں کا کام ہے جو بیکار ہوں اور اپنی ضروریات کی جن کو خبر نہ ہو۔ مجھ کو اتنی فرصت نہیں نہ عادت کہ ان بیکار امور میں وقت ضائع کروں لیکن مولوی سامرودی صاحب نے ان کے اظہار پر جرأت دلائی۔ وہ بوتے غسلین کی ابتدا کرتے نہ قطع الوتین کے شائع کرنے کی ضرورت

www.Ahlehaq.com

ہوتی، لہذا التماس ہے کہ ان مسائل کے اظہار پر غضب ناک نہ ہوں اسی طرح دوسرے
اہل حدیث بھائیوں سے عرض ہے کہ وہ ناراض نہ ہوں، البادی اظلم کو پیش نظر رکھیں
کیونکہ سامرودی صاحب کا بیج بویا ہوا ہے اسی لئے میں نے کوئی لفظ استعمال نہیں کیا
جس پر غصہ آئے صرف عرض حقیقت حال ہے، اب بوتے غسلین کو اٹھا کر دیکھیں تو
اس میں ایسے گندے الفاظ ملیں گے جو اخلاق محمدی کے خلاف ہیں، کہیں مقلدوں کو
مفتری کہیں ظالم، کہیں ناسمجھ، کہیں علم فقہ کو بدبودار، کہیں مقلدین کے دماغ سڑ گئے
کہیں مقلدین کے کلمہ کفار کے مثل ہیں، کہیں مقلدین کو نبی کا منکر کہتے ہیں، کچھ تجربہ
اس امر کا یقین دلاتا ہے کہ انسان غیر مقلد ہو کر بد تہذیب، بد زبان، بے باک بہت
ہو جاتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات واخلاق سے کوسوں دور ہو جاتا
ہے۔ الاماشاء اللہ۔ نہ مسلمانوں کو گالیاں دینے سے کچھ باک ہوتا ہے نہ صحابی کو فاسق
کہنے سے ننگ معلوم ہوتا ہے نہ حدیث کے خلاف سے شرم معلوم ہوتی ہے نہ
قرآن کی مخالفت کرنے سے عار آتی ہے عجب مسلک ہے۔ ہاں بدنام اگر ہوں گے تو
کیا نام نہ ہوگا صحیح ہے،

ناظرین قطع الوتین ۲۳ محرم ۱۳۲۶ھ میں طبع ہوا تھا جو ہاتھوں ہاتھ سب ختم ہو
گیا۔ اب جب قطع الوتین کا دوسرا نمبر "بتس القرین لصاحب العذاب المہین" شائع ہوا تو
بعض احباب کی تاکید شدید اور اصرار بلیغ پر دوبارہ اشاعت کی ضرورت محسوس ہوئی
گو اس عرصہ میں بعض احباب کے خطوط بھی اس کی طلب میں آئے تھے، مگر پھر بھی
اس کی طبع کی طرف خیال نہ گیا۔ اب دو تین باعث طباعت کے موجود ہو گئے جن میں
سے اہم "العذاب المہین" کا شیوع تو اس کا طبع کرانا اور مؤکد ہو گیا، لہذا مختصر سر نمبر
کے ساتھ العذاب المہین، کا جواب بھی لکھ دیا اور دس نمبر اور بھی اس میں زیادہ کر دیئے
تاکہ خمسین عاما کے مطابق ہو جاتے۔ امید ہے کہ مولوی سامرودی صاحب نظر غائر سے
ملاحظہ فرما کر ہر ایک مسئلہ کو حدیث صحیح سے صراحۃً ثابت کر دکھائیں گے۔ فقہاء یا صحابہ یا
ائمہ کے مذہب کو نقل کرنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائیں گے کیونکہ یہ کام تو بقول ان کے مقلدوں

کا ہے۔ غیر مقلد تو سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کی تقلید کرتے ہی نہیں اس لئے ایسے اقوال نقل کرنے سے فائدہ نہیں۔ "العذاب المہین" میں حنفیوں کے مسائل نقل کر کے خواہ مخواہ کاغذ سیاہ کیا وہ بے چارے تو قرآن و حدیث کو بزعم آپ کے جانتے ہی نہیں، آپ اہل حدیث ہیں اور پھر زبان دراز بھی ہیں۔ اس لئے مسائل مذکورہ کو احادیث صحیحہ سے ثابت کر دکھائیں۔ ایک نسخہ اچھا آپ کے ہاتھ لگا ہے کہ صحاح ستہ معیار ہے اور وہ بھی آپ ہی کی کتابیں ہیں اور وہی آپ کا مذہب ہیں۔ حالانکہ وہ کتابیں بھی مقلدوں ہی کی تصنیف کی ہوئی ہیں۔ امام بخاری شافعی، امام ترمذی شافعی نسائی شافعی، ابوداؤد شافعی یا حنبلی۔ چنانچہ کتب طبقات میں مصرح ہے۔ لہذا مقلدوں کی تو آپ بھی تقلید کر رہے ہیں کہ جو کچھ ان میں ہے وہی ہمارا مذہب ہے۔ خیر یہی سہی۔ اب آپ سے عرض کرتا ہوں کہ کم از کم بغیر کسی تاویل کے مسلم شریف کے کتاب الایمان کی تمام حدیثوں پر تو عمل کر کے دکھلاویں۔ یاد رکھئے آپ کا قیاس اور آپ کی تاویل اور آپ کا اجتہاد کسی طرح بھی قابل اعتبار نہیں۔ تاویل کو بقول آپ کے حدیث پر عمل کرنا نہیں کہتے ہیں اجماع و قیاس کا خود آپ کے نزدیک اعتبار نہیں۔ لہذا مذہب کو ثابت کرنے میں اس کو پیش ہی نہیں کر سکتے۔ العذاب المہین میں جن جن کتابوں کے آپ نے حوالے دیئے اور ان سے استدلال کیا ہے قسم کھا کر فرمائیے گا کہ ان کے اکثر مؤلفین مقلد تھے یا غیر مقلد اگر مقلد تھے تو تقلید کو برا کہنا درست نہیں۔ ورنہ ان کی کتابوں سے استدلال صحیح نہیں کیونکہ یہ بیچارے تو مشرک فی الرسالۃ ہیں۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد و آلہ وصحبہ واتباعہم اجمعین۔

خاکسار

سید مہدی حسن غفرلہ مفتی راندیر ضلع سورت

۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ مطابق

۲۲ اکتوبر ۱۹۲۳ء یوم دوشنبہ

مقام اشاعت

راندیر ضلع سورت

www.Ahlehaq.com

قرآن و حدیث کے خلاف
غیر مقلدین کے 50 مسائل

حضرت مولانا مفتی سید مہدی حسن شاہجہان پوریؒ

اس کتاب میں غیر مقلدین کے وہ مسائل
بیان کیے گءے ہیں جو کہ قرآن اور حدیث

پیش کردہ:اہل حق بشکریہ خان001

یہ حق تو چھانے آیا ہے
باطل کو مٹانے آیا ہے

Www.Ahlehaq.Com